تین آدمیوں سے قلم اٹھا لیا گیا ہے؛ سوئے ہوئے شخص سے، یہاں تک کہ وہ بیدار ہو جائے، بچے سے یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائے اور دیوانے سے، یہاں تک کہ اسے عقل آ جائے۔

علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”تین آدمیوں سے قلم اٹھا لیا گیا ہے، سوئے ہوئے شخص سے، یہاں تک کہ وہ بیدار ہو جائے، بچے سے، یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائے اور دیوانے سے، یہاں تک کہ اسے عقل آ جائے“۔

[صحیح] [اسے ابنِ ماجہ نے روایت کیا ہے۔ - اسے امام ترمذی نے روایت کیا ہے۔ - اسے امام ابو داؤد نے روایت کیا ہے۔ - اسے امام احمد نے روایت کیا ہے۔]

حدیث میں اس بات کی دلیل ہے کہ چھوٹا ہونا، نیند اور دیوانگی اہلیت کو کھو دینے کے اسباب میں سے ہیں۔ اہلیت آدمی کی وہ شخصی صلاحیت ہے، جس کی بنا پر اس کے حق میں یا اس کے خلاف شرعی حقوق ثابت ہوتے ہیں۔ اسی بنا پر کم سن، پاگل اور سونے والے واجبات و منہیات کے مکلف نہیں ہوتے۔ یہ ان کے ساتھ اللہ کا لطف و مہربانی ہے۔ کم سن کا عذر احتلام یعنی بلوغت سے ختم ہوجاتا ہے، سونے والے کا بیدار ہونے سے اور پاگل کا شعور وآگاہی کے بعد۔

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/58148

لجنة الدعوة الإلكترونية EDC E-Da'wah Committee
النجاة الخيرية ALNAJAT CHARITY